سوال

ج کرا(215) سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رتھ ہیمپٹن سے واجد علی پوچھتے ہیں :

جہاں لیڈی داکٹر یسر نہ ہو کیا وہاں عورت مرد ڈاکٹر سے علاج کروا سکتی ہے؟ افغان مہاجرین کے بارے میں اخباروں میں آیا کہ وہ مرد ڈاکٹر سے اپنی عورتوں کا علاج نہیں کراتے اور ڈاکٹر جوان کے علاج کے لئے گیا انہوں نے اسے گولی ماردی۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر لیڈی ڈاکٹر یسر نہ ہو تو عورت مرد ڈاکٹر سے علاج کروا سکتی ہے۔ پردے کی پابندی کا یہ مطلب نہیں کہ مریض عورت ڈاکٹر یسر ہو تو پھر ان سے علاج کرنا بہتر ہے۔ افغان مہاجرین میں سے جس نے یہ کام کیا ہے اس نے لاعلمی اور جہالت سے ایسا کیا ہوگا۔ ان کے علماء اور راہنما کو چاہئے کہ وہ انہیں مسئلے

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ صراط مستقیم]

ص464

محدث فتویٰ